سوال

(94) کیا حائضہ کے لیے نماز ادا کرنا جائز ہے؟ عیدالاضحیٰ اور لیلۃ القدر میں وطی کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے نماز ادا کرنا جائز ہے؟ اور کیا ایام حیض میں اس سے مجامعت کرنا جائز ہے؟ عیدالاضحیٰ اور لیلۃ القدر میں جماع کا کیا حکم ہے؟ نیز ایک مسلمان پر کب اپنی بیوی سے جماع کرنا حرام ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات: حائضہ کے لیے حیض کی حالت میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے اس سے نماز ساقط ہے اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد وہ ان نمازوں کی قضا نہیں دے گی۔

جب اس کا حیض بند ہو جائے تو اس پر غسل کرنا اور موجودہ نماز ادا کرنا واجب ہوگا۔ دوسری بات: خاوند پر اپنی بیوی کی فرج میں بحالت حیض مجامعت کرنا حرام ہے۔ شرمگاہ (فرج) کے علاوہ دیگر اعضاء سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ خاوند کے لیے لیلۃ القدر اور عیدالاضحیٰ کی رات مجامعت کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حج یا عمرہ کا احرام باندھے ہوئے نہ ہو کیونکہ اس کے لیے حج یا عمرہ کی حالت میں جماع کرنا حرام ہے یہاں تک کہ وہ اپنے حج سے عید کے دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مار کر فارغ ہو جائے اور حلال ہو جائے اور طواف افاضہ اور صفا و مروہ کی سعی کر لے اور بالوں کو منڈا ہوا لے یا چھوٹا کروا لے۔ عمرہ کرنے والا طواف سعی اور حلق یا قصر کروانے کے بعد حلال ہو جائے گا اور یہی حکم اس صورت میں ہے جب عورت حالت احرام میں ہو اور اس کا خاوند غیر محرم ہو۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 132

محدث فتویٰ